

224808-ام المؤمنین خدیجہ کے لیے "خدیجہ الکبریٰ" کے لقب کا کوئی ثبوت نہیں

سوال

خدیجہ رضی اللہ عنہا جن کو لوگ خدیجہ الکبریٰ کہہ کر پکارتے تھے، اسے بنیاد بنا کر کیا میں بھی اپنی بیوی کو "کبریٰ" کہہ سکتا ہوں یا کہ یہ لقب ان کے ساتھ خاص تھا۔ چنانچہ میری بیوی کا نام نور ہے اور میں اسے خوش کرنے کے لئے "نور الکبریٰ" کہنا چاہتا ہوں، کیا اس کی گنجائش ہے؟

پسندیدہ جواب

پہلی بات تو یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابتدائی دور کے مسلمانوں میں سے کسی سے بھی ام المؤمنین خدیجہ کا لقب خدیجہ الکبریٰ ثابت نہیں ہے۔ بلکہ یہ لقب اکثر افضی شیعہ ہی استعمال کرتے ہیں، اگرچہ بعض اہل سنت علماء نے بھی اس لقب کو استعمال کیا ہے۔

"الطبقات السننیة فی تراجم الخلفیة" (1/51)۔ مکتبہ شاملہ کی ترتیب کے مطابق۔ میں مذکور ہے :

"عائشہ رضی اللہ عنہا، خدیجہ الکبریٰ کے بعد سب عورتوں سے افضل اور مومنوں کی ماں ہیں، آپ بد اخلاقی اور رافضیوں کے الزامات سے پاک اور بری ہیں" انتہی

ابن قسطلی کی کتاب "الوفیات" (1/32) میں ہے :

"خدیجہ الکبریٰ کی وفات ہجرت سے تین سال قبل ہوئی"

محمد امین بن فضل اللہ نے بھی اپنی کتاب "خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر" (3/254) میں آپ رضی اللہ عنہا کو "الکبریٰ" کہا ہے۔

دوم :

آپ اپنی بیوی کی عزت افزائی اور خوش کرنے کے لئے اسے "نور الکبریٰ" کہہ سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن یہ اعتقاد نہ ہو کہ اس لقب کی کوئی خاص فضیلت ہے، یا اس میں ام المؤمنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لقب کے ساتھ مشابہت ہے کیونکہ ان کے لیے یہ لقب ثابت ہی نہیں ہے جیسے کہ بیان کر دیا گیا ہے۔

واللہ اعلم.